چاہیئے کہ زیادہ دل لگتی بات اور اقرب الی الصواب کونسی بات ہے؟ روح دین عقل و حکمت، دلائل و براہین اور انسانی خیر کے نقطۂ نظر سے جس تفسیر کی طرف آپ کا میلان ہو اُسے قبول فرما سکتے ہیں۔

محمد شریف صاحب بقا (موچی گیٹ لاہور) دریافت فرماتے ہیں کہ:

(۱) اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم میں اولی الامر منکم سے کیا مراد ہے؟

جواب: امر کا مفہوم عربی میں وہی ہے جو انگریزی میں (ORDER) کا ہے۔ اسکے معنی حکم دینے کے ہیں نہ کہ وعظ کہنے کے۔ پس اولی الامر سے مراد وہی لوگ ہو سکتے ہیں جن کے ہاتھ میں حکومت ہو اسی کو امیر بھی کہتے ہیں خواہ امیر الکل ہو یا امیر البعض بغیر طاقت کے جو لوگ امیر یا اولی الامر کا لفظ اپنے لئے یا کسی کے لئے استعمال کرتے ہیں وہ لفظ کا صحیح استعمال نہیں کرتے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص اپنے آپ کو بغیر کسی حکومت کے بادشاہ یا وزیر کہنا شروع کر دے۔ مکی زندگی میں سارے صحابہ رض مبلغ تھے، واعظ تھے، قاری تھے، معلم تھے، نقیب تھے، سب کچھ تھے لیکن ایک کو بھی کبھی امیر نہیں کہا گیا۔ نظام امارت مدنی زندگی سے شروع ہوتا ہے جبکہ باقاعدہ نظام حکومت قائم ہوا۔ اس کی تائید خود لفظ "اطیعوا" سے بھی ہوتی ہے۔ مکی زندگی میں بھی اہل ایمان حضور صلعم کی ہر بات بے چوں و چرا مانتے تھے لیکن وہاں کبھی اطیعوا نہیں کہا گیا، کیونکہ اطاعت قانون یا حکم LAWS & ORDER کی ہوتی ہے اور مکی زندگی میں یہ صورت نہ تھی حکم اطاعت کی جتنی آئتیں ہیں وہ سب کی سب مدنی ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اطاعت کا تعلق امارت (LAWS & ORDER) سے ہے۔ جب یہ نظام نہ تھا تو اطاعت کا حکم بھی نہ دیا گیا اور جب یہ نظام مدنی زندگی میں شروع ہوا تو حکم اطاعت بھی بار بار نازل ہوا۔ مکی زندگی میں کوئی دباؤ نہ تھا۔ اس لئے وہاں اطاعت کا کوئی حکم نہیں دیا گیا بلکہ وہاں کی تابعداری قانون سے بالاتر اور رضاکارانہ خوش دلی کے ساتھ تھی۔

لغتہً تو ہر صاحب طاقت اولی الامر ہے لیکن اللہ نے اس کی اطاعت کا حکم نہیں دیا بلکہ منکم کی قید لگا دی ہے۔ یہ آیت شروع ہی ہوتی ہے۔ یایھا الذین امنوا سے۔ لہٰذا "منکم" کا بجز اس کے اور کوئی مطلب نہیں ہو سکتا کہ وہ امیر مسلمانوں میں سے ہونا چاہیئے۔ اب رہا یہ کہ کس درجے کے مسلمان امیر کی کس درجے اطاعت اور کس درجے ترک اطاعت چاہیئے تو یہ اس وقت میرے موضوع بحث سے خارج ہے۔

(۲) نماز کا کونسا طریقہ صحیح ہے سُنیوں کا یا شیعوں کا یا اہل حدیث کا؟

جواب: اللہ میاں طریقوں کو نہیں دیکھتے۔ جس طرح آپ کو اچھا معلوم ہو پڑھئے۔ مگر یہ دیکھ لیجئے کہ عبودیت کے صحیح تقاضے کس میں پورے ہو رہے ہیں۔

(۳) اسلام اگر اُصول فطرت کے مطابق ہے تو حضرت عیسیٰ ع کا بغیر باپ کے پیدا ہونے اور آتش نمرود کے گلزار بن جانے کا کیا مطلب ہو گا جبکہ یہ قانون فطرت کے مطابق نہیں؟